سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2018

جمعتہ المبارک،23۔فروری2018

(یوم الجمع،6۔جمادی الثانی1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 16

961

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔ فروری 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل اوراوقاف ومذہبی امور)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018 پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال 16-2015

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ، لاہور، بہاولپور اور راولپنڈی کی سالانہ سرگرمی کی رپورٹیں برائے سال 16-2015 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(نوٹ: درج بالا رپورٹس کی نقول 8 اور 9۔ فروری 2018 کو مہیا کر دی گئی ہیں)

(سی) مسودہ قانون پر غوروخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون صدقہ وخیرات پنجاب 2018 (مسودہ قانون نمبر 4 بابت 2018)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ وخیرت پنجاب 2018، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون صدقہ وخیرات پنجاب 2018 منظور کیا جائے۔

963

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک، 23۔فروری 2018

(یوم الجمع، 6۔جمادی الثانی 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 9 بج کر 50 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ
يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا
كَبِيۡرًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۰﴾ وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ
بِالۡخَيۡرِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾

سورة بنیٓ اسرآئیل آیات 9 تا 11

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے(9) اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے(10) اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے(11)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

یا مصطفیٰ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں
کہنوں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں
گود وچ لے کے سرکار نوں سوہنے مٹھن من ٹھار نوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نہیں
تیرے جیہا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتا تیرے جیہا کوئی نہیں
اقصیٰ دے وچ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نیں وی ایہو کہیا تیرے جیہا کوئی نہیں

سوالات

(محکمہ جات محنت وانسانی وسائل اور اوقاف ومذہبی امور)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات محنت وانسانی وسائل اور اوقاف ومذہبی امور سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں۔پہلا سوال محترمہ نبیرہ عندلیب کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: خیریت تو ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! خیریت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اللہ خیر کرے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! کل رات ٹیلیویژن پر ایک بہت ہی افسوسناک خبر دیکھی کہ ایک شخص جو14۔ارب روپے کے فراڈ کی وجہ سے اس وقت جیل میں موجود ہے اس کو گریڈ20 میں پرموشن دے دی گئی ہے۔غریب لوگوں کی آشیانہ سکیم کا اتنا پیسا کھانے والا شخص جو جیل میں موجود ہے اور نیب کے کیسز میں involved ہے اس کو پروموشن دے دی گئی ہے۔آپ کو پتا ہے کہ احد چیمہ صاحب کو گرفتار کیا گیا ہے---

جناب سپیکر: یہ صوبائی نہیں بلکہ فیڈرل گورنمنٹ کی بات ہے۔

معاون خصوصی برائے وزیراعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! ایسے کوئی پروموشن دے سکتا ہے اور نہ ہی ہوتی ہے بلکہ اس کے لئے proper ایک کمیٹی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر: یہ وقفہ سوالات ہے۔محترمہ نبیرہ عندلیب کا سوال ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! یہ provincial matter ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر نوشین حامد! آپ تشریف رکھیں۔This is no Point of Order.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! آپ ہماری بات تو سُن لیں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اس وقت وقفہ سوالات ہے۔ وقفہ سوالات کے بعد میں آپ کی بات سُنوں گا۔ آپ تشریف رکھیں۔ رانا ارشد صاحب! آپ بھی تشریف رکھیں۔ دونوں اطراف کے معزز ممبران تشریف رکھیں۔Order please. Order please.

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! اس شخص نے اربوں روپے کی کرپشن کی ہے اور حکومت اسے ترقی دے رہی ہے۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! جب کوئی الزام ثابت ہو گا تو پھر ہی کچھ ہو گا۔ آپ ایسے بات نہ کریں۔ آج پہلا سوال نمبر 9003 محترمہ نبیرہ عندلیب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں تو اس سوال کو وقفہ سوالات تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگر وہ وقفہ سوالات کے دوران تشریف لے آئیں تو اس سوال کو take up کر لیا جائے گا بصورت دیگر یہ سوال dispose of ہو جائے گا۔ اگلا سوال نمبر 8652 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ ان کی request آئی ہے تو اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

مقدس مزارات کی تعداد اور ان کی آمدن و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9003: **محترمہ نبیرہ عندلیب:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقدس مزارات پر کام کرنے والا عملہ زائرین سے چندہ طلب کرتا ہے خصوصی طور پر حضرت شاہ رکن عالم اور حضرت بہاؤالدین زکریا کے مزارات پر یہ عمل بہت زیادہ ہو رہا ہے اگر یہ درست ہے تو محکمہ اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ب) حکومت پنجاب محکمہ اوقاف کی تحویل یا انتظام و انصرام میں اس وقت کتنے مقدس مزارات ہیں ان کی تفصیل مع پتا جات مہیا کئے جائیں نیز ان مزارات پر عملہ کی تعیناتی محکمہ کی طرف سے کی جاتی ہے؟

(ج) حکومت کو ان سے سال 2016 میں کتنی آمدن اور اخراجات ہوئے، اخراجات کی تفصیل مد وار مہیا کی جائے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ مقدس مزارات پر تعینات عملہ زائرین سے چندہ طلب کرتا ہے۔ محکمہ کی طرف سے زیر تحویل مزارات پر نصب شدہ ہر کیش بکس پر "نذرانہ اپنے ہاتھ سے کیش بکس میں ڈالیں" واضح تحریر کرایا گیا تاکہ زائرین چندہ عملہ اوقاف کے ہاتھ میں دینے کی بجائے خود ہی کیش بکس میں ڈالیں۔

(ب) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کے زیر انتظام و انصرام 469 مزارات ہیں جن کی زون وار تفصیل بر نشان (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات پر عملہ کی تعیناتی قواعد و ضوابط کے تحت محکمہ کی طرف سے ہی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) مالی سال 17-2016 میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور کو ان مزارات سے مبلغ -/1,06,33,00,500 روپے آمدن ہوئی جبکہ مبلغ -/26,28,61,820 روپے اخراجات ہوئے۔ اخراجات کی مد وار تفصیل بر فلیگ (ب) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

راولپنڈی: تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ ہاؤسنگ کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*8812: **حاجی ملک عمر فاروق:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی تحصیل ٹیکسلا میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیر انتظام ورکرز کالونی کتنے رقبہ پر بن رہی ہے؟

(ب) اس کالونی میں کتنے بلاک اور کس کس کیٹیگری کے کتنے کتنے مکان بنائے گئے ہیں؟

(ج) اس منصوبہ کی ٹوٹل لاگت بیان فرمائیں؟

(د) یہ منصوبہ کب شروع اور کب مکمل ہو گا؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) لیبر کالونی کے لئے کل رقبہ 273 کنال 3 مرلہ مختص ہے۔

(ب) اس کالونی میں 576 فلیٹس اور 36 بلاک بنائے جائیں گے۔ ہر بلاک میں 16 مکان بنائے جائیں گے اور ہر فلیٹ 810 مربع فٹ کیٹیگری کا ہو گا۔

(ج) اس منصوبے کا تخمینہ 2459.809 ملین روپے ہے۔

(د) یہ منصوبہ PC-I کی منظوری کے بعد فوری شروع کر دیا جائے گا۔

ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی سڑکوں اور سیوریج وغیرہ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8661: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کس سال تعمیر کی گئی تھی، سال 12-2011 سے سال 16-2015 تک اس لیبر کالونی میں سڑکوں کی مرمت نکاسی آب اور فراہمی آب پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا محکمہ اس لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا محکمہ رجسٹرڈ ورکرز کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید لیبر کالونی ساہیوال میں بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی کی تعمیر محکمہ ہاؤسنگ و فزیکل پلاننگ نے جون 1994 میں -/59,74,000 روپے کی لاگت سے تعمیر کی۔ سکیم ہذا 1998 میں ٹی ایم اے ساہیوال کے حوالے کی گئی جو کہ اس کی مینٹیننس کا ذمہ دار ہے۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر کے پاس مینٹیننس کی مد میں کوئی رقم نہ ہے۔

(ب) لیبر کالونیوں کی مالکانہ حقوق کی بنیاد پر الاٹمنٹ کے لئے ورکرز ویلفیئر فنڈ، آرڈیننس 1971 کے قانون میں ترمیم کے لئے وفاقی حکومت (ورکرز ویلفیئر فنڈ، اسلام آباد) کو درخواست بھیجی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف ریونیو نے بیس ایکڑ اراضی ضلع ساہیوال میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کا بلا معاوضہ برائے تعمیر لیبر کالونی الاٹ کی ہے جونہی اراضی کا قبضہ حاصل ہو گا مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضلع ساہیوال میں اینٹوں کے بھٹہ جات اور مزدوروں سے متعلقہ تفصیلات

*8665: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں اینٹوں کے کتنے بھٹہ جات کہاں کہاں واقع ہیں ان پر کتنے مزدور کام کر رہے ہیں نیز ان مزدوروں کو مالکان بھٹہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(ب) سال 16-2015 کے دوران ضلع ساہیوال میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی بھٹہ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع ساہیوال میں 170 بھٹہ جات ہیں ان بھٹہ جات پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد 1344 ہے بھٹہ وار مزدوروں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ بھٹہ مالکان کی طرف سے بھٹہ مزدوروں کو بلا معاوضہ گھر کی فراہمی، بجلی کی مفت سہولت اور جلانے کے لئے لکڑی بھی بغیر معاوضہ فراہم کی جاتی ہے جبکہ متعدد بھٹہ جات پر قائم مزدوروں کے بچوں کے لئے غیر رسمی سکولوں کے لئے عمارت اور بجلی کی سہولت بھی مفت دی جاتی ہے۔

(ب) محکمہ محنت بھٹہ جات سے ٹیکس کی مد میں کوئی رقم وصول نہ کرتا ہے۔

ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کی زمین پر ناجائز قابضین و دیگر تفصیلات

*9109: میاں طارق محمود: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کی کتنی پراپرٹی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کیا محکمہ اوقاف کی زمین پر ناجائز قابضین ہیں تو حکومت ان سے زمین خالی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) ضلع گجرات میں جن لوگوں کے پاس محکمہ اوقاف کی زمین پر ناجائز قبضہ ہے ان کے نام اور پتا جات بتائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام و انصرام 2454 کنال 15 مرلے اراضی اور 86 عدد کرایہ داری یونٹس ہیں جن کی تفصیل برنشان (الف و ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ کی 15 کنال 2 مرلے وقف اراضی پر قبضہ ہے جس کے قابضین اور واگذاری کے حوالہ سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل برنشان (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز (ب) میں تفصیل فراہم کر دی گئی ہے۔

ساہیوال میں ورکرز ویلفیئر کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*8666:جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں ورکرز ویلفیئر کے کون کون سے ادارے کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ضلع بھر میں کتنی اور کون سی صنعتیں / بھٹہ خشت وکارخانے رجسٹرڈ ہیں اور ان میں کتنے مزدور کام کر رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ ادارے کارکنان کو کون سی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف)

i. ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت کا ضلعی دفتر کام کر رہا ہے۔

ii. مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت ورکرز کے بچوں کو مفت تعلیم کی فراہمی کے لئے ورکرز ویلفیئر سکول شادمان ٹاؤن میں قائم کیا گیا ہے۔

iii. مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سیکورٹی کا ایک ڈائریکٹوریٹ 21بی سمال انڈسٹریز اسٹیٹ ساہیوال میں کام کر رہا ہے اس کے علاوہ ادارہ سوشل سیکورٹی کے زیر انتظام 10 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال اور 03 ایمر جنسی سنٹر بھی کام کر رہے ہیں ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. سوشل سیکورٹی ہسپتال، سمال انڈسٹریز اسٹیٹ، ساہیوال۔
2. سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر، اسٹیشن ہڑپہ۔
3. سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر، جی ٹی روڈ چیچہ وطنی۔
4. سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر، جی ٹی روڈ، قادر آباد، ساہیوال۔

(ب) ضلع ساہیوال میں رجسٹرڈ ادارے / صنعتیں / بھٹہ خشت کی تعداد تقریباً601 ہے جن میں بھٹہ خشت کی تعداد 170 ہے۔ مذکورہ ضلع کی صنعتوں میں تقریباً7ہزار 656ورکرز کام کر

رہے ہیں ان مزدوروں کی فیکٹری وار تعداد کی تفصیل ضمیمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ محنت صنعتی و تجارتی اداروں کے کارکنان کے حالاتِ کار بہتر بنانے اور دیگر سہولیات کی خاطر مروجہ لیبر قوانین کے نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔

مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ورکرز کو رہائش اور ان کے بچوں کو مفت تعلیم کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جبکہ ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت ضلع ہذا میں تحفظ یافتہ کارکنان کو مختلف سہولیات فراہم کی جاتی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

راجن پور میں محکمہ اوقاف کی زمین
کو انڈس شوگر ملز کو لیز پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

*9341: میاں طارق محمود: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انڈس شوگر ملز راجن پور کے پاس محکمہ اوقاف کی ملکیتی کتنی زمین کس کس موضع / گاؤں میں ہے؟

(ب) محکمہ اوقاف کی یہ زمین کب اس ملز کو دی گئی تھی کتنے ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر دی گئی تھی اس کا فی ایکڑ کتنا پٹہ / ٹھیکہ / لیز ہے؟

(ج) اس ملز سے کتنی رقم محکمہ اوقاف نے وصول کر لی ہے یہ رقم کس کس سال کی ہے؟

(د) اس ملز کے پاس محکمہ اوقاف کی کتنی زمین قانونی اور کتنی غیر قانونی قبضہ میں ہے؟

(ہ) غیر قانونی زیر قبضہ زمین کہاں کہاں واقع ہے اور اس کو اس ملز سے واگزار نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) انڈس شوگر ملز راجن پور کے پاس محکمہ اوقاف کی کوئی ملکیتی زمین لیز / قبضہ میں نہ ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی زمین انڈس شوگر ملز راجن پور کو کبھی بھی لیز پر نہ دی گئی ہے۔

(ج) انڈس شوگر ملز راجن پور کو کوئی رقبہ لیز پر نہ دیا گیا جس کی بناء پر انڈس شوگر ملز سے کوئی وصولی نہ کی گئی ہے۔

(د) انڈس شوگر ملز نے محکمہ اوقاف کی اراضی مستاجری پر لی ہوئی ہے اور نہ ہی غیر قانونی قبضہ کیا ہوا ہے۔

(ہ) انڈس شوگر ملز کے زیر قبضہ محکمہ کی کوئی اراضی نہ ہے جو واگذار کرائی جائے۔

جبری مشقت کے خاتمہ کے لئے مختص سوا پانچ ارب روپے سے متعلقہ تفصیلات

*9185: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے جبری مشقت کے خاتمہ کے لئے سوا پانچ ارب روپے مختص کئے تھے؟

(ب) اس پروگرام کے تحت اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ج) اس فنڈ میں سے کتنا کہاں کہاں خرچ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) جی ہاں! یہ بات بالکل درست ہے کہ 5.15۔ارب روپے کی مجموعی لاگت سے ایک مربوط پانچ سالہ منصوبہ جس کا نام

Elimination of Child & Bonded Labour Integrated Project for Promotion of Decent Work for Vulnerable Worker's in Punjab Province)

چائلڈ لیبر اور جبری مشقت کے خاتمہ کا پراجیکٹ (شروع) کیا گیا ہے۔

(ب) مذکورہ پروگرام کے تحت اب تک درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

i. پنجاب کے تمام 36 اضلاع میں جبری مشقت کے بارے میں اعداد و شمار، حکومت پنجاب کے ادارے اربن یونٹ کے ذریعے اکٹھے کئے ہیں۔ جس میں بھٹہ مزدوروں کے 88797 بچوں کی نشاندہی کی گئی اور نزدیکی سکولوں میں داخل کروائے گئے ہیں۔

ii. ایسے تمام بچوں کو سکولوں میں بوقت داخلہ ایک دفعہ مالی معاونت مبلغ۔/2000 روپے اور مبلغ۔/1000 روپے ماہانہ فی بچہ کے حساب سے خاندان کے سربراہان کو بذریعہ خدمت کارڈ دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

iii. علاوہ ازیں مختلف دیگر سیکٹرز میں کام کرنے والے 44000 بچوں کو رسمی و غیر رسمی سکولوں میں داخل کروایا جاچکا ہے۔

iv. پنجاب حکومت نے فوری قانون سازی کرتے ہوئے قانون پنجاب اسمبلی سے سال 2016 کے دوران منظور کروایا ہے جو کہ بنام The Punjab Prohibition on Employment of Children at Brick Kilns Act, 2016 ہے اور مذکورہ قانون کے تحت متعلقہ انسپکٹران جن میں محکمہ لیبر کے علاوہ ضلعی حکومتوں اور پولیس کے افسران بھی شامل ہیں نے مورخہ 14.09.2017 تک 10417 معائنہ جات کئے 894 مالکان کے خلاف FIRs کا اندراج متعلقہ پولیس سٹیشن میں کروایا جاچکا ہے۔ انجام کار 822 گرفتاریاں تاحال عمل میں لائی گئیں جبکہ 230 بھٹہ جات سیل کئے جاچکے ہیں۔

v. جبری مشقت کی نشاندہی کے لئے مفت ہیلپ لائن 0800-88889 لیگل ایڈ سروس یونٹ (LASU) کام کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام الناس اپنے ارد گرد ہونے والی جبری مشقت کی شکایات مندرجہ بالا نمبر پر کرسکتے ہیں جس کے بعد متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔

vi. اس پراجیکٹ کے تحت مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (MIS) کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد جبری مشقت میں موجود مرد و خواتین کے بچوں جن کا سکولوں میں داخلہ کرایا گیا ہے کی نگرانی اور انکی کارکردگی کا جائزہ لینا بھی شامل ہے۔

vii. اسی طرح انفارمیشن ریفرل سسٹم (IRS) کا آغاز بھی کیا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد جبری مشقت میں موجود بچوں اور ان کے خاندان والوں کو گورنمنٹ کے دوسرے محکموں کے ذریعے معاشرتی تحفظ اور مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

viii. مزید برآں جن بچوں کے والدین کے شناختی کارڈ نہیں بنے ہوئے ان کے شناختی کارڈ بھی پراجیکٹ ہذا کے تحت بنائے جارہے ہیں۔ اب تک 47117 افراد کے شناختی کارڈ کا اجراء کروایا جاچکا ہے تاکہ بچوں کی تعلیم کی نگرانی میں سہولت ہو۔

(ج) اس فنڈ میں سے جولائی 2014 سے اب تک 343.47 ملین روپے کے اخراجات ہوئے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

i. آپریشنل اخراجات 61.7 ملین (چھ کروڑ سترہ لاکھ) روپے

ii. پراجیکٹ کے لئے دوسری ایجنسیوں سے لی گئی خدمات کے اخراجات 216.27 ملین روپے ہے (بچوں کے تعلیمی اخراجات اور Child Labour Survey) وغیرہ۔

iii. ایڈمنسٹریشن کاسٹ 65.423 ملین روپے (تنخواہیں، ملازمین و دفتری امور)

ننکانہ صاحب: شاہکوٹ شہر میں محکمہ اوقاف کے رقبہ اور ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

*9454: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کے شاہکوٹ شہر میں محکمہ اوقاف کا کل کتنا رقبہ ہے کتنا رقبہ زرعی ہے کھیوٹ نمبر اور مربع نمبر کے حساب سے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ رقبہ کس کس کو ٹھیکہ یا پٹہ پر دیا ہوا ہے ٹھیکیدار کا نام ولدیت اور رقبہ کی تفصیل ایکڑ کے حساب سے بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ شہر میں محکمہ ہذا کے رقبہ پر بااثر افراد نے قبضہ کیا ہوا ہے اگر ہاں تو ان افراد کے نام، پتا اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل اور کب سے یہ لوگ ناجائز قابض ہیں ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) مذکورہ رقبہ سے سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے سال 2013 تا 2017 سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کے شاہکوٹ شہر میں محکمہ اوقاف کا کوئی زرعی رقبہ نہ ہے جس کا کھیوٹ نمبر اور مربع نمبر دیا جائے۔ تاہم شاہکوٹ سٹی میں محکمہ کے زیر انتظام وقف رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1. مقبوضہ اہل اسلام ہے جو کہ قبرستان کے لئے وقف شدہ ہے جس کا رقبہ تعدادی226کنال9مرلے کھیوٹ نمبر230 خسرہ نمبران 179,161,158,46 میں واقع ہے۔
2. دربار حضرت نولکھ ہزاریؒ شاہ کوٹ رقبہ تعدادی3کنال ہے جو کھیوٹ نمبر235خسرہ نمبر169میں واقع ہے۔
3. کرامت پنجہ شیر بکری رقبہ تعدادی10مرلے ہے جو کھیوٹ نمبر232خسرہ نمبر163میں واقع ہے۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب شہر شاہکوٹ میں کوئی زرعی رقبہ نہ ہے۔

(ج) شہر شاہکوٹ میں زرعی رقبہ پر کسی بااثر افراد کا قبضہ نہ ہے کیونکہ شہر شاہکوٹ میں محکمہ اوقاف کا زرعی رقبہ ہی نہ ہے۔

(د) شہر شاہ کوٹ میں محکمہ اوقاف کا کوئی زرعی رقبہ نہ ہے جس کی آمدن سال وار فراہم کی جائے۔

(ہ) شہر شاہکوٹ میں کوئی رقبہ زیر قبضہ نہ ہے جو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا جائے۔

پرائیویٹ اداروں کے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن بڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

*9299: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن گورنمنٹ ملازمین سے بہت کم ہے وضاحت کی جائے؟

(ب) کیا حکومت پرائیویٹ اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن گورنمنٹ ملازمین کے برابر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وضاحت فرمائی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) پرائیویٹ اداروں سے ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن کا انتظام ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹیٹیوشن(EOBI) کے ذمہ ہے جو کہ وفاقی حکومت کے زیر انتظام ہے اس لئے EOBI سے متعلقہ امور صوبائی حکومت کے دائرہ کار میں نہ آتے ہیں لہٰذا غیر متعلقہ ہے۔

(ب) جواب جز (الف) میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب: تحصیل شاہکوٹ میں محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تعداد اور مزارات کی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*9455: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب تحصیل شاہکوٹ میں محکمہ اوقاف کے کل کتنے ملازمین کب سے تعینات ہیں ان کے نام اور عہدہ بیان کریں؟

(ب) مذکورہ تحصیل میں محکمہ کے کتنے مزارات کہاں کہاں واقع ہیں ان کی سالانہ آمدنی کتنی ہے 2013 تا 2016 سال وار تفصیل فراہم کریں؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کتنے ملازمین کے خلاف ناجائز قبضہ کروانے اور فنڈز میں خُورد بُرد کی بناء پر محکمانہ انکوائری کی گئی ہیں اور ان ملازمین کو کیا کیا سزائیں دی گئیں ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا حکومت عرصہ دراز سے تعینات ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) ملازمین کی تفصیل اور عہدہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)　تحصیل شاہکوٹ میں اوقاف آرگنائزیشن کے چار مزارات ہیں۔ ان کی سالانہ آمدن (سال 2013 تا 2016) کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)　مذکورہ تحصیل میں بمطابق ریکارڈ کسی بھی ملازم نے ناجائز قبضہ اور فنڈز خورد برد نہ کئے ہیں اور نہ ہی محکمہ کی جانب سے کوئی انکوائری ملازمین کے خلاف کی گئی ہے۔

(د)　محکمہ اوقاف کی مجاز اتھارٹی کا اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ملازم کو جب چاہے تبدیل کر سکتی ہے۔

سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے دفاتر اور کارکنوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9569: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)　ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کس کس جگہ ہیں؟

(ب)　اس ضلع میں محکمہ محنت کے سکول، ہسپتال اور دیگر کون کون سے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ج)　اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د)　اس ضلع کی کس کس فیکٹری /کارخانے سے محکمہ کارکنوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے کتنے اور کس کس قسم کے فنڈز وصول کر رہا ہے؟

(ہ)　اس ضلع میں محکمہ مزید کتنے سکول اور ہسپتال یا ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(و)　اس ضلع کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں کتنی رقم محکمہ محنت کو فراہم کی گئی؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف)　ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کا ایک دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، ہیڈ مرالہ روڈ چوک ملکے کلاں میں ہے اور محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ایک ڈائریکٹوریٹ سیالکوٹ فیکٹری ایریا میں کام کر رہا ہے۔

(ب)

(i) اس ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم کردہ سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پکی کوٹلی دوبرجی چوک ڈسکہ روڈ سیالکوٹ
2. ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پکی کوٹلی دوبرجی چوک ڈسکہ روڈ سیالکوٹ
3. ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، چونڈہ، نزد ریلوے سٹیشن چونڈہ
4. ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، چونڈہ، نزد ریلوے سٹیشن چونڈہ

(ii) اس ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کا ایک ہسپتال اور گیارہ ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں ان کے نام و پتاجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری پکا گڑھا، اسلام نگر روڈ پکا گڑھا سیالکوٹ۔
2. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کریم پورہ، مرے کالج روڈ سیالکوٹ۔
3. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، فیکٹری ایریا سیالکوٹ۔
4. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ ماڈل ٹاؤن، نزد لاری اڈہ ڈسکہ۔
5. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ روڈ، سلور سٹار انڈسٹری سیالکوٹ۔
6. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری اگوکی ماڈل ٹاؤن، وزیر آباد روڈ سیالکوٹ۔
7. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری فارورڈ سپورٹس ساہووالہ، وزیر آباد روڈ سیالکوٹ۔
8. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیبر کالونی علامہ اقبال، پسرور روڈ سیالکوٹ۔
9. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چونڈہ نزد لیبر کالونی چونڈہ۔
10. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پسرور سیالکوٹ بائی پاس، پسرور۔
11. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر سمبڑیال، ڈرائی پورٹ ٹرسٹ، سمبڑیال سیالکوٹ۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 46ہزار 120 ہے۔

(د) اس ضلع میں محکمہ محنت رجسٹرڈ فیکٹریوں/کارخانوں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں ماہانہ 5 کروڑ 56 لاکھ 25 ہزار روپے وصول کر رہا ہے (رجسٹرڈ فیکٹریوں/کارخانوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)

1. ضلع سیالکوٹ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چار سکول قائم ہیں تاہم ضلع کے ورکرز کی ڈیمانڈ اور ضرورت کے مطابق سکول قائم کئے جاسکتے ہیں۔

2. محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی ورکروں کی تعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے نئے ہسپتال و ڈسپنسریاں قائم کرتا ہے۔ ضلع ہذا میں موجود طبی مراکز کی تعداد کارکنان اور ان کے لواحقین کے علاج کے لئے کافی ہے لہٰذا اس وقت ادارہ سوشل سکیورٹی کا مزید کوئی طبی مرکز ضلع سیالکوٹ میں قائم کرنے کا ارادہ نہ ہے۔

(و)

(i) اس ضلع میں محکمہ محنت کے دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کو دفتری اخراجات کی مد میں سال17۔2016اور18۔2017میں درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

2016-17	80,12,800روپے
2017-18	46,78,500روپے

(ii) مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سال17۔2016اور 18۔2017میں درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

سال	میرج گرانٹ	ڈیتھ گرانٹ	سکالرشپ
2016-17	10,170,000روپے	21,000,000روپے	1,316,380روپے
2017-18	11,300,000روپے	500,000روپے	7,348,414روپے

شاہکوٹ سٹی میں محکمہ اوقاف کے رقبہ اور دکانوں کی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*9458: چودھری محمد یوسف کسیلیہ: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہکوٹ سٹی (ضلع ننکانہ صاحب) میں محکمہ اوقاف کا کل کتنا رقبہ کمرشل ہے اور اس رقبہ پر محکمہ کی کل کتنی دکانیں ہیں؟

(ب) مذکورہ دکانوں کی آمدنی2013 تا2016 سال وار فراہم کی جائے؟

(ج) یہ دکانیں کن کن افراد کو، کب سے کرایہ پر دی ہوئی ہیں ان افراد کے نام وپتا کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (سید زعیم حسین قادری):

(الف) شاہکوٹ سٹی (ضلع ننکانہ صاحب) میں محکمہ اوقاف کا کوئی کمرشل رقبہ نہ ہے اور نہ ہی کوئی دکانات ہیں۔ تاہم شاہکوٹ سٹی میں محکمہ کے زیر انتظام وقف رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1. مقبوضہ اہل اسلام ہے جو کہ قبرستان کے لئے وقف شدہ ہے جس کا رقبہ تعدادی 226 کنال9 مرلے کھیوٹ نمبر230 خسرہ نمبران46، 158، 161 اور179 میں واقع ہے۔

2. دربار حضرت نولکھ ہزاریؒ شاہکوٹ رقبہ تعدادی3 کنال ہے جو کھیوٹ نمبر235 خسرہ نمبر169 میں واقع ہے۔

3. کرامت پنجہ شیر بکری رقبہ تعدادی10 مرلے ہے جو کھیوٹ نمبر232 خسرہ نمبر163 میں واقع ہے۔

(ب) شاہکوٹ سٹی (ضلع ننکانہ صاحب) میں کوئی دکان نہ ہے جس سے محکمہ مسلم اوقاف کو آمدن وصول ہو رہی ہو

(ج) شاہکوٹ سٹی (ضلع ننکانہ صاحب) میں کوئی دکانات نہ ہیں اور نہ ہی کسی فرد کو کرایہ پر دی ہوئی ہیں۔

لاہور میں مزدوروں کے لئے مزید ہسپتال قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9580: **جناب محمد وحید گل:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں قائم کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد ہزاروں میں ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مزدوروں کے علاج معالجہ کے لئے حکومت نے مختلف علاقوں میں سوشل سکیورٹی ہسپتال اورڈسپنسریاں قائم کرر کھی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں قائم سوشل سکیورٹی ہسپتال اورڈسپنسریوں کی تعداد مزدوروں کی رجسٹرڈ تعداد کے لحاظ سے کم ہے؟

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد کے لحاظ سے سوشل سکیورٹی ہسپتالوں اورڈسپنسریوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کو تیار ہے اگرہاں تو کب تک نہیں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے

وزیر محنت وانسانی وسائل(راجہ اشفاق سرور):

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں کی کل تعداد 2902 ہے۔

(ب) لاہور میں کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد 142631 ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ان مزدوروں کے لئے محکمہ سوشل سکیورٹی نے لاہور کے مختلف علاقوں میں چار ہسپتال اور 42 دیگر طبی مراکز جن میں میڈیکل سنٹر، ڈسپنسریز اور ایمرجنسی سنٹر شامل ہیں قائم کئے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں قائم سوشل سکیورٹی ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد مزدوروں کی رجسٹرڈ تعداد کے لحاظ سے کم ہے۔ادارہ ہذا کی طرف سے مختلف علاقوں میں مزدوروں کی تعداد کو مد نظر رکھ کر ہسپتال اور ڈسپنسریاں بنائی گئی ہیں۔

(ہ) جواب جز(د) ملاحظہ فرمائیں۔

کارخانوں / فیکٹریوں اور بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کی انشورنس کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*9582: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے کارخانوں ، فیکٹریوں اور بھٹوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی انشورنس کرنے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت تاحال اپنے اعلان پر عمل درآمد کرنے سے قاصر ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اپنی پالیسی اوراعلان کے مطابق کارخانوں، فیکٹریوں اور بھٹوں پرکام کرنے والے مزدوروں کی انشورنس کرنے کو تیار ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل(راجہ اشفاق سرور):

(الف) پنجاب میں ایک قانون بنام The Industrial and Commercial Employment (Standing Orders) Ordinance, 1968 پہلے ہی سے موجود ہے جس کے سٹینڈنگ آرڈر نمبرB-10 کے تحت جملہ مستقل ملازمین کی قدرتی موت یا معذوری کی انشورنس کروانے کی ذمہ داری متعلقہ آجران پر عائد ہوتی ہے اور پریمیم کی ادائیگی بھی آجران ہی کی ذمہ داری ہے۔

مزید برآں جو آجر اپنی یہ ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام رہے وہ قانون مذکورہ کے تحت انشورنس کی قابل ادا رقم بذات خود متوفی کے قانونی ورثاء یا معذور مزدور کو مروجہ قانون کے مطابق دینے کا پابند ہوگا۔

اس کے علاوہ دوران ڈیوٹی حادثاتی موت یا زخمی ہو جانے والے مزدوروں کو معاوضہ کی ادائیگی کے لئے بھی ایک قانون The Workmen's Compensation Act,1923 ہے اور معاوضہ جات اور انشورنس وغیرہ کے claim اسی قانون کے تحت مقرر شدہ کمشنر معاوضہ جات کی عدالت کے ذریعے مزدوروں اور لواحقین کی درخواست موصول ہونے پر settle کئے جاتے ہیں۔

(ب) جواب جز(الف)ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) انشورنس کے حوالے سے مروجہ لیبر قوانین کے تحت ضروری کارروائی بمطابق حکومتی پالیسی جاری وساری ہے۔

ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9603: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دفاتر کس کس جگہ ہیں؟
(ب) ان میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟
(ج) محکمہ محنت ضلع ساہیوال میں کتنی فیکٹریوں اور کارخانوں سے کارکنوں کو سہولیات کی فراہمی کے لئے فیس / فنڈز / ٹیکس وصول کر رہا ہے، سالانہ کتنا فنڈز وصول ہوتا ہے؟
(د) اس ضلع میں کتنے کارکن باقاعدہ رجسٹرڈ ہیں؟
(ہ) اس ضلع میں کس کس فیکٹری / کارخانے یا ادارے کے خلاف لیبر کی تعداد کم بتانے پر محکمہ کارروائی کر رہا ہے؟
(و) محکمہ ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کے کارکنوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟
(ز) اس ضلع میں محکمہ محنت کے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کا ضلعی دفتر نزد امامیہ کالج جہاز گراؤنڈ میں واقع ہے۔

مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کا ایک ڈائریکٹوریٹ 21بی سمال انڈسٹریز اسٹیٹ ساہیوال میں موجود ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ضلعی دفتر میں دس ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ساہیوال میں کل 26 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ اداروں کی تعداد 613 ہے اور ان سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں سالانہ 9 کروڑ روپے وصول کئے جاتے ہیں۔

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ ورکروں کی تعداد 5,640 ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کی زیر دفعہ 22 اداروں کی سالانہ ریکارڈ چیکنگ کی جاتی ہے اس سلسلہ میں مالی سال 17-2016 میں ضلع ساہیوال کی 56 فیکٹریوں کے خلاف لیبر کی تعداد کم بتانے پر کارروائی عمل میں لائی گئی لسٹ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)

i. ادارہ سوشل سکیورٹی علاج معالجہ کی مکمل سہولیات کے علاوہ کیش بینیفٹ اور دوران کار زخمی یا فوت ہونے کی صورت میں ماہانہ پنشن جاری کرتا ہے۔

ii. پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے ضلع ساہیوال کے صنعتی کارکنان کو میرج گرانٹ کی مد میں مبلغ ایک لاکھ روپے اور ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ پانچ لاکھ روپے فی کیس دیئے جاتے ہیں اور تعلیمی وظائف کی مد میں انٹرمیڈیٹ کے لئے مبلغ سولہ سو روپے، گریجویشن ڈگری کے لئے مبلغ پچیس سو روپے اور ماسٹر / پروفیشنلز ڈگریز کے لئے مبلغ پینتس سو روپے دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیوشن فیس، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، ٹرانسپورٹ فیس، لائبریری / لیبارٹری فیس، کمپیوٹر فیس، ہوسٹل / میس وغیرہ بھی دی جاتی ہے۔

مزید برآں رہائشی سہولیات کی مد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ ضلع ساہیوال میں 295 رہائشی پلاٹس پر مشتمل لیبر کالونی ضلع کے صنعتی کارکنان کو 1998 میں الاٹ کر چکا ہے۔

(ز)

i. مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، مکان نمبر 5-B شادمان ٹاؤن میں واقع ہے۔

ii. مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے طبی مراکز کی تعداد 04 ہے۔ان کے نام و پتہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال، ساہیوال انڈسٹریز اسٹیٹ، ساہیوال۔
2. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، سٹیشن ہڑپہ۔
3. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، جی ٹی روڈ چیچہ وطنی۔
4. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، جی ٹی روڈ، قادرآباد۔

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے سکول، ڈسپنسریاں اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9621: **چودھری محمد اکرام:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان سکولوں اور ڈسپنسریوں کے سال 2017-18 کے بجٹ / اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کس سکول میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پُر کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ہ) کس کس سکول کی بلڈنگ ناکافی ہے اور ان کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(و) کس کس سکول میں Pick and Drop کی سہولیات برائے طالب علم موجود نہ ہے اور کب تک یہ سہولت حکومت فراہم کرے گی؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور):

(الف)

i۔ ضلع سیالکوٹ میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت قائم سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول	مقام
1	قائداعظم پبلک ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)	پکی کوٹلی دوبرجی چوک ڈسکہ روڈ سیالکوٹ
2	قائداعظم پبلک ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)	پکی کوٹلی دوبرجی چوک ڈسکہ روڈ سیالکوٹ
3	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)، چونڈہ	نزد ریلوے سٹیشن چونڈہ
4	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، چونڈہ	نزد ریلوے سٹیشن چونڈہ

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کی گیارہ ڈسپنسریاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری پکا گڑھا اسلام نگر روڈ پکا گڑھا سیالکوٹ۔
2. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کریم پورہ مرے کالج روڈ سیالکوٹ۔
3. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ فیکٹری ایریا سیالکوٹ۔
4. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ ماڈل ٹاؤن نزد لاری اڈہ ڈسکہ۔
5. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ڈسکہ روڈ سلور سٹار انڈسٹری سیالکوٹ۔
6. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری اگوکی ماڈل ٹاؤن اگوکی وزیر آباد روڈ سیالکوٹ۔
7. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری فارورڈ سپورٹس ساہو والہ وزیر آباد روڈ سیالکوٹ۔
8. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیبر کالونی علامہ اقبال لیبر کالونی پسرور روڈ سیالکوٹ۔
9. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری چونڈہ نزد لیبر کالونی چونڈہ۔
10. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پسرور سیالکوٹ بائی پاس پسرور۔
11. سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر سمبڑیال ڈرائی پورٹ ٹرسٹ سمبڑیال سیالکوٹ۔

(ب)

i۔ ان سکولوں کے سال 2017-18 کے بجٹ / اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول	کل بجٹ 2017-18	اخراجات کی تفصیل (31 جنوری 2018 تک)
1	قائداعظم پبلک ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)	7 کروڑ 59 لاکھ 30 ہزار 446 روپے	2 کروڑ 97 لاکھ 36 ہزار 21 روپے
2	قائداعظم پبلک ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)	6 کروڑ 25 لاکھ 23 ہزار 468 روپے	2 کروڑ 82 لاکھ 46 ہزار 472 روپے
3	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)، چونڈہ	2 کروڑ 58 لاکھ 67 ہزار 501 روپے	1 کروڑ 20 لاکھ 31 ہزار 153 روپے
4	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، چونڈہ	2 کروڑ 65 لاکھ 93 ہزار 449 روپے	1 کروڑ 27 لاکھ 52 ہزار 237 روپے

ii۔ مذکورہ ضلع کی ڈسپنسریوں کے سال18-2017 کے بجٹ اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بجٹ برائے مالی سال18-2017	اخراجات کی تفصیل برائے مالی سال18-2017 (31جنوری2018تک)
9کروڑ91لاکھ5ہزارروپے	2کروڑ99لاکھ28ہزار23روپے

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد اور اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول	بچوں کی تعداد	اساتذہ کی تعداد
1	قائداعظم پبلک ورکرزویلفیئرہائر سیکنڈری سکول (بوائز)	1123	30
2	قائداعظم پبلک ورکرزویلفیئرہائر سیکنڈری سکول (گرلز)	1270	30
3	ورکرزویلفیئر سکول (بوائز)، چونڈہ	520	11
4	ورکرزویلفیئر سکول (گرلز)، چونڈہ	567	14

(د) ضلع سیالکوٹ میں ورکرز ویلفیئر سکولز میں خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم ان سکولوں میں خالی اسامیاں پر کرنے کی خاطر تحریری امتحان بذریعہ NTS لیا گیا جو کہ عدالت میں چیلنج کر دیا گیا۔ عدالتی فیصلہ زیر التوا ہے۔ مزید کارروائی عدالتی فیصلہ کی روشنی میں کی جائے گی۔

(ہ) ان سکولوں میں طلباء وطالبات اور عملہ کی حالیہ ضروریات کے پیش نظر عمارتیں کافی ہیں۔

(و) تمام سکولوں میں Drop & Pick کی سہولت موجود ہے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! رانا ارشد صاحب! ایسے آدمی کو defend کر رہے ہیں جس نے اربوں روپے کی کرپشن کی ہوئی ہے۔ ان کو شرم آنی چاہئے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا ارشد): جناب سپیکر! شرم ان کو آنی چاہئے بلکہ ان کو تو شرم سے ڈوب مرنا چاہئے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے معزز ممبران احتجاجاً اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے)

کورم کی نشاندہی

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر آپ ہمیں بات نہیں کرنے دیتے تو پھر میں کورم کی نشاندہی کرتی ہوں۔ ایوان میں کورم نہیں ہے لہٰذا پہلے کورم پورا کریں اور پھر کارروائی چلائیں۔

جناب سپیکر: کورم point out ہو گیا ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پندرہ منٹ کے لئے اجلاس adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: تمام معزز ممبران سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 26۔ فروری 2018 دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔